بیاناتِ خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

DAR-UL-RAZA

اکتالیسویں قسط

روزہ چھوڑنے کے مسائل

شیخِ طریقت، رہبرِ شریعت، مبلغ اسلام
حضرت علامہ مولانا
حافظ محمد ابراہیم خوشتر رحمۃ اللہ علیہ
صدیقی قادری رضوی حامدی

زیرِ سرپرستی

شہزادہ علامہ خوشتر، پیرطریقت حضرت علامہ مولانا محمد مسعود اظہر قادری رضوی
سجادہ نشین خوشتر

زیرِ سایہ

شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خوشتر صدیقی قادری
خلیفہ تاج الشریعہ

باہتمام
مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب:............بیاناتِ خوشتر ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' (اکتالیسویں قسط)

اسپیکر:............حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر قادری ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ''

موضوع:............مسائل رمضان المبارک

زیرِ سرپرستی:............شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا محمد مسعود اظہر سجادہ نشین

زیرِ سایہ:............شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خلیفہ تاج الشریعہ

زیرِ نگرانی:............حضرت علامہ مولانا مفتی ابونعمان عرفان شریف مدنی

بااہتمام:............مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی

سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

تحریر وترتیب:............حافظ محمد اصغر عطاری (شعبہ تحریرات دارالرضا انٹرنیشنل)

صفحات:............7

پبلشر:............مکتبہ دارالرضا جھنگ سٹی

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل

بستی شہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی

TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501

www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم o فاعوذ باللّٰه من الشیطن الرجیم بسم اللّٰه الرحمن الرحیم o

فمن شهد منکم الشهر فلیصمه ط ومن کان مریضا او علی سفر فعدة من ایام اخر

قال اللّٰه تبارك وتعالی فی شانِ حبیبه o ان اللّٰه وملئکته یصلون علی النبی ط یاایهاالذین امنو صلو علیه وسلموا تسلیما o

اللّٰهم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی ال سیدنا ومولانا محمد وبارك وسلم

مسائلِ رمضان المبارک

ملتِ اسلامیہ کے فرزندو، بیٹیوں، پیارے بھائیو، بہنو! رمضانِ مقدس کے فضائل ومسائل سے آپ برابر آگاہی حاصل کررہے ہیں۔آج کی مجلس میں میں یہ چاہتا ہوں کہ اسلام نے روزے کے سلسلے میں جو چھوٹ دی ہے، روزے کے سلسلے میں جو رعایت دی ہے، روزے کے سلسلے میں لوگوں کو جو معاف کردیا گیا ہے۔میں یہ بتا تا چلوں تاکہ آپ کو یہ معلوم ہو کہ اِسلام جب کوئی حکم کرتا ہے تو اُس کا حکم انہی لوگوں کے لئے ہے جو کرسکیں اور اگر وہ نہ کرسکتے ہوں تو اسلام اُن سے اپنا حکم اُٹھالیتا ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ اللہ کے بندوں میں بعض ایسے لوگ بھی ہیں جو سفر کرتے ہیں۔ بعض عورتیں ایسی بھی کہ جن کے پیٹ میں بچہ ہے، اور وہ بچے کو دودھ پلاتی ہیں۔ کچھ

ایسے لوگ بھی جو بیمار ہیں اور کچھ ایسے لوگ بھی ہیں جو بہت بوڑھے ہو چکے ہیں، وہ روزہ نہیں رکھ سکتے ان کو ہلاک ہونے کا ڈر ہے۔ ایسی صورت میں وہ لوگ معذور ہیں۔

اِن باتوں کی وجہ سے اگر کوئی روزہ نہیں رکھے گا تو وہ گناہگار نہیں۔ لیکن خوب یاد رکھئے کہ جب یہ عذر ختم ہو جائے تو پھر وہ روزے جو چھوٹ گئے ہیں اُن کا رکھنا فرض ہے۔ آیئے اِس سلسلے میں میں تھوڑی سی تفصیل بیان کروں۔

ہالینڈ میں ظاہر ہے کہ یہ اتنا بڑا ملک تو ہے نہیں کہ اِس میں اتنا لمبا چوڑا سفر کیا جائے۔ لیکن اگر کوئی شخص لمبا سفر کرے اور اتنی دور کے ارادے سے وہ چلے کہ جس میں تقریباً 57.5 میل بنتے ہوں تو وہ مسافر ہے۔ ایسی صورت میں انہیں یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ روزہ نہ رکھیں۔ یعنی اگر وہ روزہ نہیں رکھیں گے تو وہ گناہگار نہیں ہوں گے۔ کیونکہ وہ سفر کر رہے ہیں۔

اسی طرح سے یہ بھی یاد رکھئے کہ اگر کوئی مسافر ہمت و طاقت والا ہے اور وہ سفر کر رہا ہے اور سفر کی حالت میں وہ روزہ رکھ سکتا ہے اور اِس میں اسے کوئی دشواری اور پریشانی نہیں ہے تو اُس کو سفر میں روزہ رکھنا بہتر ہے۔ ورنہ اگر سفر کی حالت میں روزہ رکھنے میں کوئی پریشانی، کوئی دشواری، کوئی دِقت ہو تو پھر اس کو اجازت دی گئی ہے کہ وہ روزہ نہ رکھے، لیکن بعد میں وہ اپنے اِن روزوں کی قضا کرے گا۔

اسی طرح ہمارے سوسائٹی میں حمل والی اور دودھ پلانے والی عورتیں جن کو اپنی جان اور بچے کا صحیح ڈر ہو تو اسے اجازت ہے کہ وہ روزہ نہ رکھے۔ آپ دیکھ رہے

ہیں کہ اِسلام نے ماؤں پر کتنا رحم کیا ہے۔ رحمۃ اللعالمین حضرتِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ رحمت ہے کہ ماں اپنی حفاظت کے لئے اور اپنے بچے کی حفاظت کیلئے اگر اسے یہ خیال ہے کہ روزہ رکھنے سے اُس کے بچے کو تکلیف پہنچے گی تو وہ روزہ نہ رکھے۔

اسی طرح سے وہ بیمار جس کو یقینی یہ خطرہ ہو اگر وہ روزہ رکھے گا تو بیماری بڑھ جائے گی یا بیماری دیر سے جائے گی اور وہ دیر سے اچھا ہوگا۔

جو کوئی ایسا شخص جس کو یہ یقینی خطرہ وہ کہ روزہ رکھنے سے وہ بیمار ہو جائے گا تو ایسی صورت میں اِن سب کو یہ اجازت ہے کہ وہ روزہ نہ رکھیں۔ لیکن خوب یاد رکھئے کہ یہاں صرف خیال، گمان اور شک صرف کافی نہیں بلکہ مجبوری میں ایسا شخص اُس کو یقین ہو کہ اگر وہ روزہ رکھے گا تو اُس کی بیماری بڑھ جائے گی اور اِس کے لئے علمائے کرام نے جو باتیں بتائی ہیں وہ نوٹ کیجیے۔

مثلاً ایک شخص کا اپنا تجربہ ہے کہ روزہ رکھنے سے اُس کی بیماری بڑھ جاتی ہے۔ یا کسی ایسے مسلمان ماہر ڈاکٹر نے اور وہ مسلمان بھی ایسا ہو کہ وہ فاسق نہ ہو اُس نے اسے خبر دی۔ اور یاد رکھئے کہ صرف سمجھنے سے کہ روزہ رکھے گا تو بیماری بڑھ جائے گی یہ صرف سمجھنا کافی نہیں۔ آج کل خاص طور پر اِن ممالک میں ڈاکٹروں کا جو حال ہے وہ آپ جانتے ہیں ایسوں کے کہہ دینے سے روزہ نہ رکھنا یا توڑ دینا یہ جائز نہیں ہے۔ حالانکہ اللہ کے پیارے نبی حضرتِ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد ہے حضور نے تو اِس کی گارنٹی دی ہے، اور ضمانت دی ہے اور فرمایا ہے کہ ”روزہ رکھو تندرست ہو جاؤ گے“۔

روزہ تو تندرستی کی ضمانت ہے تو محض وہم وگمان کی بنا پر روزہ نہیں چھوڑا جا سکتا۔

اور وہ بوڑھا جو بہت بوڑھا ہو گیا ہو، اور اُس کی عمر بہت ہو گئی ہو اور وہ کمزور ہی ہوتا جا رہا ہو وہ اب بھی روزہ رکھنے سے عاجز ہے اور آئندہ بھی ایسی امید نہیں کہ وہ روزہ رکھ سکے گا تو ایسے بوڑھے کو روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے۔ اور ہر روزے کا فدیہ یعنی کسی مسکین کو دو وقت کا کھانا پیٹ بھر کر کھلانا اُس پر واجب ہے۔ یا ہر روزے کے بدلے صدقہ فطر کے برابر مسکین کو دے دے۔

بعض لوگ گرمیوں میں روزہ نہیں رکھ لیکن وہ سردیوں میں رکھ سکتے ہیں تو پھر انہیں سردیوں میں روزہ رکھنا اُن پر فرض ہوگا۔

ہاں یہ مسئلہ بھی یاد رکھئے کہ فدیہ دینے کے بعد اتنی طاقت آگئی کہ وہ روزہ رکھ سکے تو پھر اُن روزوں کی قضا رکھنا واجب ہے۔

اللہ اکبر خوب یاد رکھئے کہ یہ فرائض ہیں۔ نماز فرض ہے، روزہ فرض ہے، زکوٰۃ فرض ہے، حج فرض ہے۔ یہ فرائض آپ کو ادا کرنے ہیں اس لئے اس کو نوٹ کیجئے کہ کسی کے بدلے کوئی دوسرا آدمی روزہ نہیں رکھ سکتا۔ ایسا نہیں ہو سکتا کہ باپ کمزور ہے تو پھر بیٹا روزہ رکھ لے، نہیں نہیں کوئی آدمی کسی کے بدلے نہ روزہ رکھ سکتا نہ نماز پڑھ سکتا ہے۔ ہاں یہ ہے کہ اپنے نماز روزہ کا ثواب دوسروں کو پہنچا سکتا ہے۔

خوب یاد رکھئے کہ ان ایام میں خاص طور رمضان المبارک کے مہینے میں روزہ جس پر فرض ہے اُس کو روزہ ہی رکھنا چاہئے۔ اِس میں بڑی برکتیں ہیں دین کی بھی

برکت ہے اور دنیا کی بھی برکت ہے۔

خوب یاد رکھئے کہ کسی کی دعوت کے لئے روزے کو نہیں توڑا جا سکتا۔ ہاں مہمان کی خاطر نفل روزہ توڑنے کی اجازت ہے لیکن نفل روزہ رکھ کر کسی نے مہمان کے لئے توڑ دیا تو آئندہ اُس کی قضا اُسے کر لینی چاہئے اور یہ نفل روزہ توڑنے کی اجازت ضحوۂ کبریٰ سے پہلے تک ہے۔ ضحوۂ کبریٰ طلوع صبح صادق کے لے کر آفتاب چھپنے تک بیچ کا جو حصہ ہے درمیان کا جو ٹائم اور منٹ ہے وہ ہے ضحوۂ کبریٰ، اُس سے پہلے نفل روزہ مہمان کی وجہ سے توڑا جا سکتا ہے لیکن اُس کے بعد نہیں۔

اِس سلسلے میں اور بھی تفصیلات ہیں۔ کسی بھائی نے دعوت کی تو اِس صورت میں ضحوۂ کبریٰ سے پہلے نفل روزہ توڑنے کی اجازت ہے لیکن بعد میں قضا رکھنا ہوگا۔ آج جو مسئلہ بتایا جا رہا ہے وہ رمضان سے متعلق ہے اور رمضان کا روزہ بہر حال فرض ہے۔ مرد پر بھی فرض ہے، عورت پر بھی فرض ہے اور اِس کا رکھنا ضروری ہے اور اِس کے ساتھ ساتھ کچھ اور روزوں کے سلسلے میں میں آپ کو بتا تا چلوں تا کہ اسی موقع پر آپ نوٹ کر لیں۔

مثلاً شوال کے چھ روزے ابھی جو عید آ رہی ہے سرکارِ دو عالم حضرت محمدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”جس نے رمضان کے روزے رکھے اور پھر اِن دنوں کے بعد شوال کے چھ روزے رکھے تو ایسا ہے جیسا اُس نے ہمیشہ روزہ رکھا۔

اِس لئے یہ بہت بڑی فضیلت ہے اور رمضان کے ساتھ ساتھ اللہ موقع عطا فرمائے تو شوال کے یہ روزے بھی رکھ لیجئے آپ کو ثواب ملے گا۔ وما علینا الا البلغ المبین

رمضان کا موسم آپہنچا

اے صل علی سبحان اللہ رمضان کا موسم آ پہنچا
بخشش کی صدائیں عام ہوئیں وہ ماہِ مکرم آ پہنچا

ہر بندہ مؤمن شاد ہوا شیطان لعین برباد ہوا
قرآن سے گھر آباد ہوا قرآن کا موسم آ پہنچا

وہ کالی گھٹا طیبہ والی وہ جھوم کے اُٹھی وہ برسی
وہ جام لئے پیاسے دوڑے وہ ساقی عالم آ پہنچا

زائر بھی ہوا طالب بھی ہوا اللہ سے وہ واصل بھی ہوا
دربارِ نبی میں جو کوئی با عزم مصمم آ پہنچا

اے ماہِ عرب اے مہرِ عجم اے رحمت عالم ایک نظر
پھر آپ کے روضہ پر خوشتر بادیدہ پرنم آ پہنچا

مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دارالرضا

عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com